

یہ اندازہ لگانا مشکل نہیں کہ جس علاقہ یا گاؤں میں صرف چند مسیحی خاندان یا مسیحی افراد ہیں۔ اگر وہاں اقلیتی ایم۔ این۔ اے حضرات میں سے کوئی بھی نہ پہنچا تو متذکرہ حلقہ کا اکثریتی ایم۔ این۔ اے بھی اقلیتی افراد کی ہرگز مدد نہیں کرے گا۔ یوں سیلاب کی ناگہانی آہستہ کی زد میں آئے ہوئے مسیحی بد نصیب افراد بے یار و مددگار رہ جائیں گے۔ اور ان کے نزدیک وزیر اعظم محمد نواز شریف کی رحم دلی اور فراخ دلی بے معنی ہوگی۔

سیلاب کے لیے مخصوص امدادی فنڈ کی پہنچ کی وجہ سے گزشتہ سیلابوں سے متاثرہ افراد کی کبھی ان بھی کما بینوں کی صدائے بازگشت ہمیں سنائی دیتی ہے۔ جس سے دانستہ اور نادانستہ گھپلوں کا اعتراف کرنا پڑتا ہے۔ یوں بعض مخالفین کے اس الزام کا جواب کیا دیا جائے، جو یہ کہہ رہے ہیں کہ یہ سیلابی امداد کی بجائے سیاسی امداد ہے۔ اور حکومت سے وفاداری کا سلسلہ استوار رکھنے کا صلہ ہے۔ اس سنگین الزام کے پیش نظر اور سیلاب سے متاثرہ مجبور افراد کے لیے صحیح معنوں میں ضروری ہے۔ کہ مالی امداد کی تقسیم کا کوئی صحیح طریقہ کار اپنایا جائے۔ امدادی کاموں کی نگرانی کی جائے۔ تقسیم کے بعد حسابات کی جانچ پڑتال کی جائے۔ کیونکہ امدادی کارروائیوں میں کسی بھی طرح کی کوئی بے احتیاطی اور بے انصافی اور بد نظمی سے حکومت کے مخالفین کو طرہ و تنقید کے تیر چلانے کی کھلی چھٹی مل جائے گی اور حکومت کی تمام کارروائیوں کو عوام سے سند قبولیت نہیں ملے گی، جس کو حاصل کرنا کسی بھی حکومت کے لیے ضروری ہے۔

ریڈیو ویرتاس کے سامعین کا ایک اجلاس

ریڈیو ویرتاس (منیلا) نے اپنی اردو سروس کا آغاز ۱۳ اگست ۱۹۸۷ء کو کیا تھا۔ پانچ سال گزرنے پر ریڈیو ویرتاس کی اردو سروس کے کارپردازوں نے پاکستان میں اپنے سامعین سے ذاتی ملاقات کے لیے ۲۱ اگست کو لاہور (رابطہ منزل - وارث روڈ) میں ایک اجلاس کا اہتمام کیا جس میں اردو سروس کی پروڈیوسر نوشین آہستہ کے علاوہ مختلف شہروں سے "کافی تعداد میں" ریڈیو ویرتاس کے سامعین نے شرکت کی۔ اردو سروس کی Reception کے بارے میں معلومات کے ساتھ ساتھ پروگراموں کو مزید بہتر بنانے کے لیے شرکاء کی آراء معلوم کی گئیں۔

شرکاء نے اردو سروس کے پروگراموں میں "خطوط کے جواب" اور ڈرامہ "باچی مریم" کی بہت تعریف کی۔ آخر الذکر پروگرام میں باچی مریم کا کردار گلو یا موس نے نہایت عمدگی سے ادا کیا ہے۔ (پندرہ روزہ کاتھولک لقیب، لاہور - ۱۶ تا ۱۳ اکتوبر ۱۹۹۳ء)